سمیع الحق

یادِ رفتگاں

- حضرت صدر المشائخ محمد عثمان المجددی مرحوم
- حضرت مولانا محمد قمر صاحب عرف مجدد استاذ مرحوم
- میاں محمد شریف طابع و ناشر ماہنامہ الحق
- ایک طالب علم کی شہادت

۱۹ اپریل بروز جمعرات مغرب کے قریب لاہور کے میو ہسپتال میں افغانستان کے سلسلہ رشد و ہدایت کے ایک مرشد کامل اور خانوادۂ مجددی فاروقی کے ایک گل سرسبد ملت اسلامیہ کو داغ مفارقت دے گئے یعنی حضرت نور المشائخ شیخ فضل عمر مجددی ملا شور بازار قدس سرہٗ کے سب سے بڑے صاحبزادے مولانا صدر المشائخ فضل عثمان مجددی کا تقریباً اسی برس کی عمر میں انتقال ہوگیا حضرت مرحوم نے اپنے اولوالعزم والد بزرگوار کیطرح دعوت و تبلیغ اسلام اور جہاد و عزیمت میں ساری زندگی گذاری کچھ عرصہ قبل جب افغانستان کی دینی فضا بدلتی محسوس ہوئی تو آپ نے ترک وطن فرماکر پاکستان کی سالمیت عالم اسلام کے اتحاد اور لادینی فتنوں کے مقابلہ میں مصروف رہے، اعلاء کلمۃ اللہ جہاد و عزیمت اس خاندان مجددیہ فاروقیہ کا موروثی شعار ہے آپ کے چھوٹے بھائی حضرت ضیاء المشائخ محمد ابراہیم جان مدظلہٗ افغانستان میں اپنے والد بزرگوار کے مسند نشین رشد و ہدایت ہیں اور ان کی خانقاہ مرجع انام ہے۔ حضرت مرحوم انارکلی لاہور کی ایک مجلس وعظ میں شرکت فرماکر راستہ ایک بجے گھر پہنچے تو مرض نے شدت اختیار کی دو دن بعد تین مرتبہ اللہ اکبر اور کلمہ طیبہ کا ورد کرتے ہوئے جان جان آفرین کے سپرد کی۔ لاش پورے اعزاز کے ساتھ افغانستان لائی گئی۔ ۲۱ اپریل کو قلعہ جواد کابل میں ان کے بھائی حضرت ضیاء المشائخ نے جنازہ پڑھایا جس میں تقریباً ایک لاکھ افراد نے شرکت کی۔ علماء، وزراء، اعیان مملکت ہر طبقہ کے لوگ موجود تھے۔ جنازہ کے بعد پاکستان کے سفیر مقیم کابل اور شاہ افغانستان کے نمائندوں نے مزار پہ پاکستان اور افغانستان کے پرچم نصب کئے اور گویا حضرت مرحوم کے وصال کے بعد بھی دو برادر ملکوں کے اس اتحاد کا مظاہرہ ہوا جس کے لئے مرحوم عمر بھر کوشاں رہے۔ ان کے بڑے صاحبزادہ مولانا بدر المشائخ فضل الرحمان مجددی کو ان کی خلعت نیابت کی سرفرازی ملی جو پاکستان میں مقیم ہیں۔ حضرت مرحوم کو دیگر اکابر مشائخ کی طرح دار العلوم حقانیہ سے خاص تعلق خاطر رہا اور بارہا اچانک دار العلوم تشریف لاتے اور اپنی مشغولیت سے